عاشقانِ رسولِ مقبول ﷺ کیلئے ایک تحفہ

ALAHAZRAT
اعلیٰحضرت
ALAHAZRAT

الوظیفۃ الکریمۃ

معمولات و افادات

مولانا احمد رضا خاں بریلوی

ALAHAZRAT
اعلیٰحضرت
ALAHAZRAT

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا لمن جعل الدعاء عبادۃً بل مخ العبادۃ وامر بادعونی عبادہ والزمہ بوعدہ الاجابۃ ومن دعا ربہ لبیک یا عبدی اجابہ قال ربکم ادعونی استجب لکم واذا سألک عبادی عنّی فانّی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فانّہ سمیع مجیب ومصلیا ومسلما علی من اختبا دعوتہ المستجابۃ لیوم الشاہدۃ وعلی اٰلہ واصحابہ ما انہل الدیم من السحابۃ۔ اٰمین۵[1]

"حمد اُس کے وجہِ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والیٔ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا۔"

---

[1] حضور پُر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطورِ تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثلِ درِ مکنون سینۂ اقدس میں مخزون رہنے دل نے نہ چاہا اُن الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو۔ انہیں بجنسہٖ نقل کر کے کہ یہیں تک تھے جو فہمِ قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا۔ اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا۔ تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔ —— گدائے آستانۂ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہٗ

ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا حیاء والا رب کریم حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

"فَعَلَیْکُمْ بِالدُّعَاءِ فَاِنَّ الدُّعَاءَ یَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ اَنْ یُّبْرَمَ" ط

بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم سے حضور پُر نور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال دُرِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے۔

برادرانِ اہلِ سنّت و خواجہ تاشان قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے مالا مال ہوگا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنّت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صبح وشام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

(۱) سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ (ایک ایک بار)

(۲) آیۃ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝ (ایک ایک بار)

(۳) تینوں قُل تین تین بار۔ ان تینوں سورتوں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

(۴) بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ

مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط (تین تین بار)۔ اس کا فائدہ **سات** چیزوں سے پناہ ہے۔ جلنا۔ ڈوبنا۔ چوری۔ سانپ۔ بچھو۔ شیطان۔ سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک

⑤ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

(تین تین بار) سانپ۔ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

⑥ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

(تین تین بار زہر و حرز سے امان ہے۔)

⑦ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ لِسَیِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ط

(تین تین بار) اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روزِ قیامت اُسے راضی کرے۔

⑧ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط (دس دس بار) ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

(9) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (ایک ایک بار) جس کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

(10) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ۝ ختم سورۃ تک ایک ایک بار۔ شیطان و جن و آفات سے محفوظی۔

(11) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ تین بار۔ پھر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں ایک بار۔ صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کریں اور اُس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

(12) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ ۝ تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

(13) بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (تین تین بار) دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

(۱۴) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْبِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ؕ (ایک ایک بار) صبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی۔ شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے، نیز اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ زائد کرتا ہے۔

(۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ جَلِيْلِ الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ ج مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ (ایک ایک بار) شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

(۱۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ (چار چار بار) ہر بار چہارم حصّہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ کہے۔

(۱۷) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

اَلْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِیَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طُرْفَةِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ؕ
(ایک ایک بار)۔ گویا اُس نے اُس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

(۱۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ
اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ
وَقَھْرِ الرِّجَالِ ؕ (ایک ایک بار) غم والم سے بچے ادائے قرض کے لئے گیارہ
گیارہ بار پڑھے۔

(۱۹) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَكِلْنِیْٓ
اِلٰی نَفْسِیْ طُرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ ؕ
(ایک ایک بار) سب کام بنیں۔

(۲۰) اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰٓی اخْتِیَارِیْ ؕ
(سات سات بار) دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

(۲۱) سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار (ایک ایک بار) یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اس
دن رات مرے تو شہید۔ وہ یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ؕ اَبُوْٓءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ۔ فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔

وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ۔ اور اپنے جس فعل سے کسی

ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔ سو سو بار۔

دنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو، حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف صبح

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (گیارہ بار)

ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۂ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے

(۳) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (اکتالیس بار)

اُس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

(۴) سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔ (تین تین بار)

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

(۵) تلاوتِ قرآنِ عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے۔ تلاوت بھی مکروہ ہے۔

(۶) دلائل الخیرات، ایک حزب۔

⑦ شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

① آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخلِ جنت ہو۔

② اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ؕ (تین تین بار) گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

③ تسبیح حضرت سیدہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحٰنَ اللّٰهِ تینتیس بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس بار۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ چونتیس بار۔ آخر میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ (ایک بار) اس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا۔ مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

④ ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ؕ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ؕ ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ ؕ

⑤ پنج گنج قادریہ: برکات بے شمار ہیں۔

نمازِ صبح و عصر کے بعد

① بغیر پاؤں بدلے بغیر کلام کئے دس دس بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں۔ اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

۲ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط (سات سات بار)
دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

نمازِ صبح کے بعد

۱ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ج حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَاءَلَةِ فِي الْقَبْرِ ط حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ج حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ج حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ایک ایک بار یا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

۲ بعد نمازِ صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں۔ اُس وقت دو رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود و دعا اور پہلی تیسری، پانچویں سُبحٰنَكَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہو۔ اُن میں پہلی دو سنتِ مؤکدہ ہوں گی۔ باقی چار نفل یہ صلوٰۃ اوابین ہے۔ اور اللہ اوابین کے لئے غفور ہے۔

شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

① سُورۂ مُلک عذابِ قبر سے نجات ہے۔
② سُورۂ یٰسٓ مغفرت ہے۔
③ سُورۂ واقعہ فاقہ سے امان ہے۔
④ سُورۂ دُخان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

① اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ ط طاق بار جتنا ہو سکے حصولِ زیارتِ اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیم شانِ اقدس کے لئے پڑھے۔ اِس نیّت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حدو انتہا ہے۔

؎ فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از و غیر او تمنائے

مُنہ مدینۂ طیبہ کی طرف ہو اور دِل حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اُسے دیکھ رہے ہیں اس کی آواز سُن رہے ہیں۔ اس کے دِل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

(۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ط ۱۰۰ مرتبہ۔ گناہوں کی مغفرت۔ آفاتِ دُنیاوی و اُخروی سے نجات و صفائے قلب۔

سوتے وقت

(۱) آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

(۲) تسبیح حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

(۳) الحمد و قل ایک ایک بار۔

(۴) ابتدائے سورۂ بقرہ سے مُفلِحُون تک اور آخر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے۔ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

(۵) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے آخر کہف تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

(۶) دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قُل ایک ایک بار پڑھ کر اُن پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

(۷) سورۂ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اُسی پر خاتمہ ہو گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ط قیامت میں بھی انشاءاللہ تعالیٰ اللہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

تنبیہ :- اُوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول و آخر دُرود شریف ضروری ہے۔

تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اُس کی تلاوت اِن رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سُورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا۔ اُتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکر جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر لا کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلٰہ کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور ہ دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہُ ط بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ بارہ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہہ لے

تسکین پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیال ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے توسل سے رجوع لائے۔ تائب ہو۔ اِنشاءاللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کئے زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ اِن پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

① سر جھکا کر ناف سے لَا کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا اِلٰہ کی ہ دماغ تک لے جائے۔ اور معاً اِلَّا اللّٰہ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

② اس طور پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ اس میں دوسرا جزء اِلَّا ھُو ہوگا۔

③ صرف اِلَّا اللّٰہُ کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر اِلَّا اَل دماغ تک لے جائے اور معاً لَآ ہُ وہاں سے اُتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

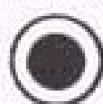
④ فقط اَللّٰہُ ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے لَا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

⑤ محض اَللّٰہُ ہ بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر لام دماغ تک اور لَا ہ کی ضرب۔ اسے سو بار شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت

کے لئے اسے عام کیا۔

پاسِ انفاسؒ

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے، پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔



تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور، رو بمکان شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ بیٹھے محض خاموش، باادب، بکمال خشوع اور صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر... فائض ہو رہے ہیں۔

میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔ اِس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ: اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو۔ اس کے نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

تنبیہ: اذکار و اشغال کیلئے تین بدرقوں کی ضرورت ہے تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ منام (کم سونا) وباللہ التوفیق۔

فقیر احمد رضا قادری غفرلہٗ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

دُعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دِن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قُربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذِبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بروقت ذِبح کرنے قُربانی کے دُعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَ حَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے)
دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا ط
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ ط وَتَقَبَّلْھَا
مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ
اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط
اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو
اُسی وقت ذبح کردے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر اُسترا چلے۔

سُنّی مسلمانوں کے دین و دُنیا کا بھلا

لازوال دولت اور نہایت آسان

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

بعد نمازِ جمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھیں جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ کے دن نمازِ صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں، جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اِس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مشتے نمونہ چند ذکر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے محبت رکھے گا جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے اُن کے ذکر پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دِل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اُسے پڑھے گا۔ اُس کے لئے بے شمار فائدے ہیں، جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

1. اِس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔
2. اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔
3. پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔
4. اُس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔
5. اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔
6. اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔
7. اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔
8. اللہ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔
9. اُس کے مال میں ترقی دے گا۔
10. اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔
11. دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

(۱۲) دِلوں میں اُس کی محبّت رکھے گا۔

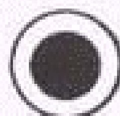
(۱۳) کسی دِن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہو گا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(۱۵) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہو گی۔

(۱۷) اللہ عزّوجلّ اُس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِس دُرود شریف کی تمام سُنیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔ فقط



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو لا نعبد الا ایاہ — اللہ ربّ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کامیابی مقصد اور حصول غلبہ و ظفر کے لئے

چند بہترین اور تیر بہدف دُعائیں

نمازِ پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت حصار بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام **الحمد** سے ملاتے ہوئے پوری سورۂ فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار سوائے سورۂ اخلاص کہ وہ تین بار اول و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔ بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد مغرب **حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ** دس بار **رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ** دس بار **رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ** دس بار **سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ** دس بار **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ** دس بار **بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ** (تین بار) **رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ اِنَّکَ اَنْتَ**

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تین بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَآءْ لَمْ
یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا تین بار اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ
یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا سَلَامُ یَا کَبِیْرُ یَا مُحِیْطُ تین بار اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ ۝
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآءِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ
مَّحْفُوْظٍ تین بار وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِیْنَ تین بار اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں سو بار سورۂ
فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام
الحمد سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نماز فجر ۳۰ بار بعد نماز ظہر ۲۵ بار
بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے
مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷-۷ بار ہی پڑھ
کر دعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام ۷-۷ بار پڑھ لیا کریں قنوت نازلہ

فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب آہستہ وتر کی طرح
پڑھا کریں۔ دعا ماثورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر اِنَّ عَذَابَکَ
بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دعا اور پڑھا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ
بَیْنِھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ الْکِتٰبِ الَّذِیْنَ
یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ اَللّٰھُمَّ
خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ
عَلَیْھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَ
ھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَفْسِدْ
تَدَابِیْرَھُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِھِمْ عَلٰی بَعْضٍ
وَمَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ
مِنْھُمْ عَاجِلًا یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِیْدٍ بِقَھْرِ

عَزِيْزٍ سُلْطَانُهٗ يَا مُذِلَّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ۔ جنہیں دعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔ وقت

نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت

اول وقت سے نماز شروع کیا کریں۔ اگر کسی روز دیر ہو جائے تو دعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ بھی

کریں۔ بارہ رکعت نفل دو دو کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں۔ دو رکعت آخیر میں قبل سلام

سجدہ میں سورہ فاتحہ سات بار آیۃ الکرسی سات بار۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰ بار پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ

كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ

التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت و

مقصد کا خیال کریں) ایک بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ الْكُفْرَ
وَالْكَافِرِيْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ
وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ
الَّذِىْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ لِشِدَّةِ
قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ عَلَى الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ
الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِىْ
سَطْوَةٍ مُّمَكِّنِيْنَ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ
عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَ

فَتْحٍ مُّبِيْنٍ حَتّٰى نَقْهَرَ اَعْدَآءَنَا اَجْمَعِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ
لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَكُفَّ اَيْدِ الظّٰلِمِيْنَ
عَنَّا وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ وَاحْفِظْنَا عَنْ شُرُوْرِ
الْمُفْسِدِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اقْذِفِ الرُّعْبَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
وَلَا تَجْعَلْ لَّهُمْ عَلَيْنَا سَبِيْلًا ؕ رَبَّنَا اطْمِسْ
عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ؕ

فقیر مصطفٰی رضا خاں قادری، نوری، رضوی، بریلوی،



درود پنج گنج قادری

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ
الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُعَزِّزِيْنَ اَللّٰهُمَّ
عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ
وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

۸۷۴ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ
وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ

۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر برائے کثرت رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت

يَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ
دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اَقْهَرْ عَلٰى اَعْدَآئِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ۱۰۰ بار

بعد نماز عصر برائے ہلاکت اعداء و تباہی دشمن و مدافعت اشرار

يَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ
بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُّزَمِّلًا
مُّدَثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ ۴۵۰ بار، حفاظت ہر بلا و آفت،
يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ ۱۰۰ بار، بعد نماز عشاء ۔ مغفرت و حفاظت جان و مال و خیر و
برکت و قضائے حاجات،

درود فضل عظیم: ۱۰۰ بار روزانہ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ صَلِّ
عَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ؕ حصول فضل عظیم و منافع کثیرہ
و کثرت مال و دولت دین و دنیا و حفاظت از دشمناں خصوصیت و نسبت و ولایت،

درود رحمت: يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ ۱۰۰ بار روزانہ

(رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝) رَبِّ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ۝ سَلٰمٌ
عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ ۝
سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى
الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلٰمٌ
هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ. الٓمّٓصٓ.
كٓهٰيٰعٓصٓ. طٰسٓمّٓ. طٰسٓ. حٰمٓ عٓسٓقٓ. حٰمٓ.
نٓ. يٰسٓ. طٰهٰ. قٓ. الٓمّٓرٰ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ ۝
يَا شَيْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِى شَيْئًا لِلّٰهِ ؕ



(خطاطی: اکرم جاوید فیصل آباد)

ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصًا ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا حیاء والا رب کریم حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

"فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ أَنْ يُبْرَمَ"

بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے حضور پُر نور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال دُرِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے۔

برادرانِ اہلِ سنت و خواجہ تاشان قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ اِن کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے مالا مال ہوگا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین